حج کی دعائیں



حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم

حج کی دُعائیں

اس میں سفرِ حج شروع کرنے سے واپسی تک
ہر اہم موقعہ کی دعائیں باترجمہ لکھی گئی ہیں۔

تالیف

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

مکتبۃ الاسلام کراچی

حقوقِ طبع محفوظ

باہتمام : شاہد محمود

ناشر : مکتبۃ الاسلام کراچی

کورنگی انڈسٹریل ایریا کراچی

موبائل : 0300-8245793

ای میل : maktabatulislam@gmail.com

ویب سائٹ : www.maktabatulislam.com

ملنے کا پتہ

ادارۃ المعارف کراچی

احاطہ جامعہ دارالعلوم کراچی

موبائل : 0300- 2831960

فون : 021- 35123161 ، 021- 35032020

ای میل : imaarif@live.com

فہرستِ عنوانات

عنوان | صفحہ نمبر

پیشِ لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ ربّ العٰلمین والعاقبۃ للمتّقین

والصلوٰۃ والسّلام علیٰ رسولہٖ الکریم

محمّد وآلہٖ وأصحابہٖ أجمعین

أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے حج وعمرہ کے موضوع پر متعدد آسان اور مختصر کتابچے لکھنے کی توفیق دی ہے، جیسے مردوں کیلئے ''حج وعمرہ'' خواتین کیلئے ''خواتین کا حج'' دونوں کیلئے ''حج کا طریقہ قدم بہ قدم'' اور ''دُعاءِ عرفات'' اور ''عمرہ کا آسان'' طریقہ لکھا گیا ہے، اس طرح مجموعی طور پر

حج کے مختلف پہلوؤں پر دس رسائل ہیں جو ''رسائلِ حج کا مجموعہ'' اور ''تحفۂ حجاج'' کے نام سے دستیاب ہیں۔

بعض احباب نے اس طرف متوجہ کیا کہ ان رسائل میں حج وعمرہ کی اکثر دعائیں نہیں ہیں، لہٰذا ایک رسالہ ایسا ہونا چاہئے، جس میں حج وعمرہ کی موقع بہ موقع منقول دعائیں ہوں، کیونکہ اس مبارک سفر میں حاجی کا ایک خاص عمل ''دُعا کرنا اور اللہ تعالیٰ سے اسکی رحمت ومغفرت کی بھیک مانگنا'' بھی ہے، بندہ کو انکی تجویز پسند آئی، چنانچہ اس رسالہ میں وہ دعائیں جمع کی گئی ہیں جو آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم اور صحابۂ کرامؓ سے منقول ہیں، اور وہ دعائیں جو علماءِ اُمّت اور سلف صالحینؒ سے ثابت ہیں، جو موقعہ ومحل کے عین مطابق ہیں اور وہ بہت جامع اور مفید ہیں، اور عام مسلمانوں کی سہولت کیلئے

ان کا عام فہم اُردو ترجمہ بھی کر دیا ہے۔

اس کا نام ''حج کی دُعائیں'' ہے، ان دعاؤں کو اپنے اپنے موقعہ پر پڑھنا بہت اچھا ہے، لیکن انکا پڑھنا ضروری نہیں ہے، اگر کوئی حاجی ان کو بالکل نہ پڑھے تو اس کے حج یا عمرہ میں کوئی خلل نہیں آتا، یا اپنی زبان میں کوئی اور دعا کرلے تو بھی بلاشبہ جائز ہے، البتہ جو دعائیں مسنون اور ماثور ہیں، ان کا پڑھنا اور مانگنا بہتر اور اولیٰ ہے۔

اس کام کی تکمیل میں رفیقِ دارالافتاء جناب مولانا محمد طاہر بہاولپوری صاحب نے بہت تعاون کیا، دعائیں جمع کرنے، ترجمہ کرنے اور ترتیب دینے میں بہت محنت کی، جس سے میرے لئے یہ کام آسان ہوگیا، اللہ تعالیٰ ان کی محنت کا بہتر سے بہتر بدلہ عطا فرمائیں اور اس رسالہ کو قبول

فرمائیں۔آمین۔

اس وضاحت کے ساتھ دعاؤں کے معنیٰ کا استحضار کرتے ہوئے دل وجان سے حج کی دعائیں مانگیں اور دونوں جہاں کی سعادت حاصل فرمائیں۔اللہ پاک توفیق بخشیں اور قبول فرمائیں،آمین۔

بندہ کو بھی ان دعاؤں میں شامل فرمالیں تو احسان ہوگا۔

بندہ عبدالرؤف سکھروی عفی عنہ

۶/۵/۱۴۳۲ھ

دارالعلوم کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ ربّ العٰلمین والصّلاۃ والسّلام

علیٰ رسولہٖ الکریم محمّد وآلہٖ وأصحابہٖ

أجمعین إلیٰ یوم الدین

أمّا بعد!

سفر شروع کرنے سے پہلے دو نفل

سفر کو روانہ ہونے سے پہلے اپنے گھر میں یا جہاں سے سفر کیلئے نکلنا ہو اور مکروہ یا ممنوع وقت نہ ہو تو دو رکعت نفل نماز پڑھنا مستحب ہے، پہلی رکعت میں سورۂ کافرون، دوسری رکعت میں قل ھو اللہ احد پڑھیں، سلام پھیرنے کے بعد آیۃ الکرسی اور سورۂ لإیلاف پڑھیں اور سہولتِ سفر کی دعا کریں، اِن شاء اللہ سفر میں آسانی اور حفاظت رہے گی۔

آغازِ سفر کی دعا

جب سفر شروع کرنے کا ارادہ کرلیں تو یہ کہیں:

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَصُوْلُ وَ بِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ اَسِیْرُ

(حصن حصین)

ترجمہ

”اے اللہ! میں آپ ہی کی مدد سے (دشمنوں پر) حملہ کرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے ان کے دور کرنے کی تدبیر کرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے چلتا ہوں“

گھر سے نکلنے کی دعا

جب گھر سے باہر نکلیں تو کہیں:

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (طبرانی)

ترجمہ

"میں اللہ تعالیٰ کا نام لے کر نکل رہا ہوں، اللہ ہی پر میرا بھروسہ ہے، کسی بھلائی کے حاصل کرنے اور کسی برائی سے بچنے میں کامیابی اللہ ہی کے فضل سے ہوسکتی ہے"

حج کو جانیوالا رُخصت کرنے والوں کو یہ دُعا دے

اَسْتَوْدِعُ اللهَ دِيْنَكَ وَ اَمَانَتَكَ وَ خَوَاتِيْمَ اَعْمَالِكَ

ترجمہ

"میں اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں تمہارا دین، تمہاری امانت اور تمہارے آخری اعمال کو"

حاجی کو رُخصت کرتے وقت کی دعا

حاجی کو رخصت کرتے وقت یوں دعا دیں:

زَوَّدَكَ اللهُ التَّقْوٰى وَ غَفَرَ ذَنْبَكَ وَ يَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ (ترمذی)

ترجمہ

''اللہ تعالیٰ تقویٰ کو تمہارا زادِ سفر بنائے (کہ پورے سفر میں تم کو یہ دولت نصیب رہے) اور تمہارے گناہوں کی مغفرت فرمائے اور جہاں بھی تم پہنچو، اللہ تعالیٰ خیر اور بھلائی تم کو عطا فرمائے''

سواری پر سوار ہوتے وقت کی دُعا

جب کسی سواری پر سوار ہونے لگیں اور اس میں قدم رکھیں تو بِسْمِ اللهِ کہیں، پھر جب بیٹھ جائیں تو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہیں، پھر یہ آیت پڑھیں:

سُبْحٰنَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ

مُقْرِنِیْنَ وَ اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ (القرآن)

ترجمہ

"پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لئے یہ سواری مسخر کردی ورنہ ہم اس کو قابو میں کرنے والے نہ تھے اور ہم اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں"

پھر تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں۔

پھر تین مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہیں۔

اور ایک بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہیں۔

پھر یہ دُعا پڑھیں:

سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ (حصن حصین)

ترجمہ

"آپ کی ذات پاک ہے، بلاشبہ میں نے (گناہ کرکے) اپنے اُوپر ظلم کیا ہے، لہٰذا آپ مجھے بخش دیجیے، کیونکہ آپ کے سوا کوئی بھی گناہوں کو معاف کرنے والا نہیں۔"

سفر پر روانگی کے وقت کی دُعا

جب سفر پر روانہ ہوں اور سواری چلنے لگے تو یہ دعا مانگیں:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَ التَّقْوٰى، وَ مِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا، وَ اطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَ الْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَآءِ

السَّفَرِ وَ كَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَ سُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ۔

ترجمہ

''اے اللہ! ہم آپ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور پرہیز گاری کا سوال کرتے ہیں اور ان اعمال کا سوال کرتے ہیں جن سے آپ راضی ہوں، اے اللہ! ہم پر اس سفر کو آسان فرما اور اس کی درازی کو اپنی رحمت سے مختصر فرما، اے اللہ آپ ہی اس سفر میں ہمارے ساتھی ہیں اور آپ ہی ہمارے پیچھے ہمارے اہل وعیال اور مال وجائیداد کے نگران ہیں، اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں سفر کی مشقت سے اور غم میں ڈالنے والے منظر سے اور بری حالت میں گھر والوں اور مال واولاد کے پاس لوٹنے سے اور خوشحالی اور بدحالی سے اور مظلوم کی بددعا سے''

سفرِ حج کے آغاز کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کے سفر میں سواری پر یہ دعا مانگی:

اَللّٰهُمَّ حَجَّةً لَا رِيَآءَ فِيهَا وَلَا سُمْعَةَ

(ابن ماجہ)

ترجمہ

"یا اللہ! میرے حج کو ایسا بنا دے جس میں دکھلاوا اور شہرت نہ ہو"

پانی کے جہاز یا کشتی کی دعا

جب پانی کے جہاز یا لانچ یا کشتی پر سوار ہوں اور وہ چلنے لگے تو یہ کلمات پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (ھود)

ترجمہ

"اللہ ہی کے نام سے چلتی اور ٹھہرتی ہے، بیشک میرا پروردگار بہت مغفرت کرنے والا (اور) بڑا مہربان ہے"

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ۔

(عمل الیوم و اللیلۃ)

ترجمہ

"اور کافروں نے اللہ تعالیٰ کو (ایسا) نہیں پہچانا جیسا کہ اسے پہچاننا چاہیے، حالانکہ قیامت کے دن ساری زمین اسکے قبضہ میں ہوگی اور (ساتوں) آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہونگے (اور) وہ (اللہ تعالیٰ) ان مشرکوں کے شرک سے پاک اور بالاتر ہے"

سفر کی حالت میں رات کی دعا

يَا أَرْضُ رَبِّيْ وَرَبُّكِ اللهُ، أَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ شَرِّكِ
وَشَرِّ مَا فِيْكِ، وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيْكِ، وَمِنْ شَرِّ
مَا يَدِبُّ عَلَيْكِ، وَأَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ أَسَدٍ
وَأَسْوَدَ، وَمِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ، وَمِنْ سَاكِنِ
الْبَلَدِ، وَمِنْ وَّالِدٍ وَّ مَا وَلَدَ۔ (أبو داوٗد)

ترجمہ

"اے سرزمین! میرے اور تیرے رب اللہ تعالیٰ ہیں، میں (اسی) اللہ تعالیٰ کی پناہ لیتا ہوں تیرے شر سے اور تیرے اندر کی چیزوں کے شر سے اور تیرے اندر پیدا کی ہوئی مخلوق کے شر سے اور تیرے اُوپر چلنے والے جانورں کے شر سے اور میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیر اور کالے ناگ

سے اور سانپ اور بچھو سے اور شہر کے باشندوں کے شر سے
اور باپ اور اس کے بیٹے کے شر سے"

سفر کی حالت میں صبح کے وقت کی دعا

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللهِ وَ حُسْنِ بَلَآئِهِ عَلَيْنَا
رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَ اَفْضِلْ عَلَيْنَا عَآئِذًا بِاللهِ
مِنَ النَّارِ (مسلم)

ترجمہ

"اللہ تعالیٰ کی تعریف اور اللہ تعالیٰ کا ہم پر فضل وانعام ہر سننے والے نے سن لیا، اے ہمارے رب! آپ ہمارے ساتھی بن جایئے اور ہم پر فضل فرمایئے، اس طور پر کہ ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیجئے"

بلندی پر چڑھتے وقت کی دُعا

سفر کے دوران جب کسی چڑھائی پر چڑھیں تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں اور یہ کہیں:

اَللّٰھُمَّ لَکَ الشَّرَفُ عَلٰی کُلِّ شَرَفٍ وَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔ (عمل الیوم واللیلۃ)

ترجمہ

"اے اللہ آپ ہی ہر بلندی سے سر بلند ہیں اور ہر حال میں تمام تعریفیں آپ کے لئے ہیں"

نیچے اُترتے وقت دعا

اور جب نیچے اُتریں تو سُبْحَانَ اللّٰہِ کہیں۔ (بخاری)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہِ کرام رضی اللہ عنھم کی

یہی عادت تھی۔ (آداب السفر) آپ بھی یہی عادت بنالیں۔

کسی مقام یا اسٹیشن یا ایئرپورٹ پر اُترتے وقت کی دُعا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ (ترمذی)

ترجمہ

"میں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کی پناہ مانگتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا فرمائی۔"

جب مطلوبہ بستی نظر آئے

جب وہ بستی نظر آئے جس میں جانا چاہے تو یہ دعا کریں:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَمَآ اَظْلَلْنَ وَ رَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَ مَآ اَقْلَلْنَ وَ رَبَّ

الشَّيَاطِيْنِ وَمَآ اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا

ذَرَيْنَ فَاِنَّا نَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ

اَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا. وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ

شَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا۔ (حصن حصین)

ترجمہ

''اے اللہ! جو ساتوں آسمانوں اور ان تمام چیزوں کا رب ہے جو آسمانوں کے نیچے ہیں، اور جو ساتوں زمینوں اور ان سب چیزوں کا رب ہے جو انکے اُوپر ہیں اور جو شیطانوں کا اور ان سب کا رب ہے جن کو شیطانوں نے گمراہ کیا ہے اور جو ہواؤں کا اور ان چیزوں کا رب ہے جنہیں ہواؤں نے اُڑا دیا ہے، ہم آپ سے اس بستی کی اور اس کے رہنے والوں کی اور جو چیزیں اس کے اندر ہیں ان کی برائی سے

آپ کی پناہ مانگتے ہیں"

جب کسی شہر وغیرہ میں داخل ہونے لگیں تو یہ دعا مانگیں:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْھَا۔ (تین مرتبہ)

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَ حَبِّبْنَآ اِلٰی اَھْلِھَا وَ حَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَآ اِلَیْنَا۔

(المعجم الأوسط للطبرانی)

ترجمہ

"یا اللہ! ہمیں اس شہر میں خیر و برکت عطا فرما۔ یا اللہ! ہمیں اس شہر کے منافع عطا فرما اور ہمیں اس شہر والوں کا محبوب بنا اور اس شہر کے نیک لوگوں کو ہمارا محبوب بنا"

لباس کی تبدیلی

جب مطلوبہ بستی رشہر میں داخل ہوں تو حسبِ استطاعت

جو کپڑے موجود ہوں، ان میں سے اچھا لباس پہنیں، حدیث شریف میں اس کا ارشاد موجود ہے۔ (آداب السفر)

سفر کو مبارک بنانا

سفر میں پانچ سورتیں پڑھنے والا بہتر حالت میں لوٹتا ہے:

(۱)... قُلْ يَآيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ

(۲)... اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ

(۳)... قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

(۴)... قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

(۵)... قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

ہر سورت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سے شروع کریں اور ختمِ ناس پر بھی بِسْمِ اللّٰه پڑھیں۔ (مسندِ ابی یعلی الموصلی)

حدودِ حرم میں داخلہ کی دعا

(جدّہ میں اگر موقع ہو تو غسل کرلیں، مستحب ہے۔)

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا حَرَمُكَ وَ حَرَمُ رَسُوْلِكَ فَحَرِّمْ لَحْمِیْ وَ دَمِیْ وَ عَظْمِیْ وَ بَشَرِیْ عَلَی النَّارِ۔ اَللّٰھُمَّ اٰمِنِّیْ مِنْ عَذَابِكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْلِیَآئِكَ وَ اَھْلِ طَاعَتِكَ وَ تُبْ عَلَیْنَآ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

ترجمہ

"اے اللہ! بے شک یہ تیرا حرم ہے اور تیرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حرم ہے، میرا گوشت اور میرا خون اور میری ہڈی اور میرا جسم جہنم پر حرام فرما دیجئے، اے اللہ! مجھے اس دن کے عذاب

سے مامون فرمادے جس دن آپ اپنے بندوں کو اُٹھائیں
گے اور مجھے اپنے محبوب دوستوں اور اہلِ طاعت میں سے بنا
دیجئے اور میری توبہ کو قبول فرمایئے یقیناً آپ توبہ قبول
کرنے والے مہربان ہیں۔"

مکّہ مکرّمہ میں داخلہ کے وقت یہ پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِیْ بِہَا قَرَارًا، وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا
رِزْقًا حَلَالًا

ترجمہ

اے اللہ! اس زمین کو میرے لئے ٹھہرنے کی جگہ بنادے
اور مجھے اس میں حلال رزق عطا فرما۔

تلبیہ کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جب حاجی لَبَّیْكَ

کہتا ہے تو اسکے ساتھ اسکے دائیں اور بائیں جو پتھر، درخت اور ڈھیلے ہوتے ہیں، وہ بھی لَبَّیْکَ کہتے ہیں اور اس طرح یہ (لَبَّیْکَ کہنے کا سلسلہ) زمین کے آخری کونوں تک چلا جاتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا تلبیہ

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَكَ وَ الْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ

ترجمہ

میں حاضر ہوں، یا اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بے شک تمام

تعریفیں اور نعمتیں آپ ہی کی ہیں اور بادشاہت بھی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں۔

مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ هٰذَا الْبَلَدُ بَلَدُكَ وَ الْبَيْتُ بَيْتُكَ، جِئْتُكَ اَطْلُبُ رَحْمَتَكَ ، اَرُوْمُ طَاعَتَكَ مُتَّبِعًا لِّاَمْرِكَ رَاضِيًا بِقَدْرِكَ مُسْلِمًا لِّاَمْرِكَ اَسْئَلُكَ مَسْاَلَةَ الْمُضْطَرِّ اِلَيْكَ الْمُشْفِقِ مِنْ عَذَابِكَ اَنْ تَسْتَقْبِلَنِیْ بِعَفْوِكَ وَ اَنْ تَجَاوَزَ عَنِّیْ بِرَحْمَتِكَ وَ اَنْ تُدْخِلَنِیْ جَنَّتَكَ

ترجمہ

"اے اللہ! یہ شہر تیرا شہر ہے اور یہ گھر تیرا گھر ہے، میں

تیرے حکم کی پیروی کرتے ہوئے اور تیری تقدیر پر راضی ہوتے ہوئے اور تیرے حکم کو تسلیم کرتے ہوئے تیری رحمت کو طلب کرنے کیلئے آیا ہوں اور تیری طاعت کا قصد کرتا ہوں تجھ سے ایک ایسے پریشان حال شخص کی طرح سوال کرتا ہوں جو تیرے عذاب سے ڈرتا ہے کہ اپنی معافی کے ساتھ میری معذرت قبول فرما اور اپنی رحمت کے ساتھ مجھ سے درگزر فرما اور مجھے اپنی جنّت میں داخل فرما"

پھر حمد وثنا کرتا ہوا، درود پڑھتا ہوا داخل ہو۔

مسجدِ حرام میں داخل ہوتے وقت کی دعا

جب مسجدِ حرام میں داخل ہوں تو پہلے دایاں قدم اندر رکھیں اور یہ پڑھیں:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَ سُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ الصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ
عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصَّالِحِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا
كَثِيْرًا. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ
اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَ اَدْخِلْنِيْ فِيْهَا وَسَهِّلْ لَنَا
اَبْوَابَ رِزْقِكَ. اَللّٰهُمَّ هٰذَا حَرَمُكَ وَ مَوْضِعُ
اَمْنِكَ فَحَرِّمْ لَحْمِيْ وَ دَمِيْ وَ بَشَرِيْ وَ مُخِّيْ وَ
عِظَامِيْ عَلَى النَّارِ. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ
مِنْكَ السَّلَامُ وَ اِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ فَحَيِّنَا
رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَ اَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ

بِرَحْمَتِكَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

ترجمہ

"میں اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑی عظمت والا ہے اور اس کی کریم ذات کے ساتھ اور اس کی قدیم بادشاہت کے ساتھ شیطان مردود سے پناہ مانگتا ہوں، میں اللہ تعالیٰ کے نام سے داخل ہوتا ہوں اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے اور اللہ کے رسول پر درود (رحمت) وسلام ہے اور ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر، اے اللہ! ہمارے سردار محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اور آپ کی آل اور اولاد اور آپ کے اصحاب پر رحمت نازل فرما اور بہت بہت سلام بھیج۔ اے اللہ! میرے تمام گناہ بخش دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور مجھے اس میں داخل کردے اور ہمارے لئے اپنے رزق کے دروازے آسان کردے۔

اے اللہ! یہ تیرا حرم ہے اور تیرے امن کی جگہ ہے، (تو اس کی برکت اور حرمت سے) میرے گوشت پوست اور سارے جسم پر دوزخ کی آگ حرام کر دے۔ اے اللہ! آپ سلامتی کے مالک ہیں اور سلامتی آپکی طرف سے ہے اور سلامتی آپکی طرف ہی لوٹتی ہے، پس اے ہمارے رب! ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھئے اور ہمیں اپنی رحمت سے سلامتی کے گھر میں داخل فرمایئے۔ اے جلال! اور بزرگی والے"

اور اعتکاف کی نیت کرلیں۔

پہلی نظر کی دعائیں

جب بیت اللہ پر پہلی نظر پڑے تو راستہ سے ہٹ کر ایک طرف کھڑے ہوں اور تین مرتبہ کہیں:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

پھر تین مرتبہ:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہیں

پھر دونوں ہاتھ دعا کیلئے اُٹھائیں اور درود شریف پڑھ کر خوب دعا مانگیں اور یہ دعا کریں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ۔ اَللّٰهُمَّ زِدْ هٰذَا الْبَيْتَ تَشْرِيْفًا. وَ تَعْظِيْمًا وَ تَكْرِيْمًا، وَ مَهَابَةً، وَ زِدْ مَن شَرَّفَهٗ وَ كَرَّمَهٗ مِمَّنْ حَجَّهٗ اَوِ اعْتَمَرَهٗ۔ (معلم الحجاج)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ اَحْزَابِهٖ وَ تَابِعِيْهِ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِيْ وَ تَرْحَمَنِيْ وَ تُقِيْلَ عَثْرَتِيْ

وَ تَضَعَ وِزْرِيْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَ زَآئِرُكَ وَ عَلٰى كُلِّ مَزُوْرٍ

حَقٌّ وَ اَنْتَ خَيْرُ مَزُوْرٍ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تَرْحَمَنِيْ

وَتَفُكَّ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ۔

ترجمہ

اے اللہ! میں تجھ سے تیری رضامندی اور جنت کی بھیک مانگتا ہوں اور تیرے غضب اور آگ سے پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! اس گھر کی شرافت وعظمت وبزرگی اور ہیبت کو بڑھا نیز جو اس کی زیارت کرنے والا ہو اس کی عزت واحترام کرنے والا ہو اسکی بھی شرافت وبزرگی اور بھلائی زیادہ کر۔

اے اللہ! رحمت نازل فرما اپنے بندے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور اپنے رسول نبی اُمی اور آپ کی آل اور اصحاب اور جماعت

اور آپ کے متبعین پر اور بہت بہت سلام بھیج۔ اے اللہ
میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ مجھے بخش دیجئے اور آپ
مجھ پر رحم فرمایئے اور میری لغزشوں کو کم کر دیجئے اور اپنی
رحمت سے میرے گناہ (مجھ سے) دُور فرما دے۔ اے
سب سے بڑے رحم کرنے والے! اے اللہ! بیشک میں
آپ کا بندہ ہوں اور آپ کی (یعنی آپ کے گھر کی) زیارت
کیلئے آیا ہوں اور ہر میزبان پر (مہمان کا) حق ہوتا ہے
اور آپ بہترین میزبان ہیں، پس میں آپ سے سوال
کرتا ہوں کہ آپ مجھ پر رحم فرمائیں اور میری گردن آگ
سے چھڑا دیں۔"

حجرِ اسود کے قریب دعا

پھر مسجدِ حرام میں ننگے پیر داخل ہوں، جب حجرِ اسود
کے قریب پہنچیں تو کہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ صَدَقَ وَعْدَهٗ وَ نَصَرَ
عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ
عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (مسلم)

ترجمہ

”اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں کو تنِ تنہا شکست دی، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے“

طواف کے شروع میں نیت اور دعا

پہلے اضطباع کریں جبکہ احرام ہو، پھر طواف کی نیت

کریں:

اے اللہ! میں آپ کے بیت اللہ کا طواف کرتا ہوں، اس
کو میرے لئے آسان کر دیجئے اور قبول فرما لیجئے۔

پھر جب حجرِ اسود کا استلام یا اسکا اشارہ کریں تو کہیں!

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ وَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ. اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَ تَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَ وَفَآءً بِعَهْدِكَ وَ اِتِّبَاعًا لِّسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ

ترجمہ

"اے اللہ! آپ پر ایمان لاتے ہوئے اور آپکی کتاب کو مانتے ہوئے اور آپ سے کئے ہوئے عہد کو پورا کرتے

ہوئے اور آپ کے نبی اور آپکے حبیب (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی
پیروی کرتے ہوئے میں طواف کرتا ہوں"

جب رکنِ یمانی پر پہنچیں تو یہ دعا کریں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ الۡعَفۡوَ وَالۡعَافِيَةَ فِي
الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ (ابن ماجہ)

ترجمہ

"یا اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت میں درگزر اور
عافیت مانگتا ہوں"

پھر:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّفِي الۡاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (أبو داؤد)

ترجمہ

"یارب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی

بھلائی عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا"

پھر یہ دعا کریں!

اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ، وَ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ، وَ اخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ

(اتحاف السادۃ المتقین)

ترجمہ

"یا اللہ! جو روزی آپ مجھے عطا کی ہے اس پر مجھے قناعت نصیب فرما اور میری روزی میں برکت عطا فرما اور (میرے اہل وعیال) جو میری نظروں سے غائب ہیں ان میں خیر و برکت کیساتھ میرے قائم مقام (محافظ) بن جایئے"

پھر یہ دعا کریں!

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَ الْفَاقَةِ وَ

مَوَاقِفِ الْخِزْيِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔

(اتحاف السادة المتقین)

ترجمہ

"یا اللہ! میں کفر، محتاجی، ذلت اور دنیا و آخرت میں رُسوائی کی جگہوں سے آپ کی پناہ لیتا ہوں"

ملتزم پر مانگنے کی دعا

طواف کے بعد ملتزم پر جو دل چاہے، دعائیں کریں۔ یہ دعا بہت جامع ہے، اگر ہو سکے تو مانگ لیں!

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ ثَوَابَ الشَّاكِرِيْنَ وَنُزُلَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ يَقِيْنَ الصَّادِقِيْنَ وَ خُلُقَ الْمُتَّقِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

ترجمہ

یا اللہ! میں آپ سے شکر کرنے والوں کے ثواب کا اور مقرب بندوں کی طرح مہمان نوازی کا اور سچوں جیسے یقین اور متقی لوگوں کے اخلاق کا سوال کرتا ہوں، اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے!

مقامِ ابراہیم علیہ السلام پر دُعا

اس کے بعد مقامِ ابراہیم پر دو رکعت واجب طواف پڑھ کر حضرت آدم علیہ السلام کی دعا مانگیں، وہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَ عَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ وَ اَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ

اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِيْ وَ يَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰٓى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِيْٓ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَ رِضًا بِمَا قَضَيْتَ عَلَيَّ۔ (الفتوحات الربّانيّة)

ترجمہ

''یا اللہ! آپ میرے پوشیدہ اور ظاہر کو جانتے ہیں، لہٰذا میری معذرت قبول فرما اور آپ میری ضرورت کو جانتے ہیں، لہٰذا میرا مطلوب مجھے عطا فرما اور جو کچھ میرے پاس ہے آپ جانتے ہیں، لہٰذا میرے گناہوں کو بخش دیجیے، یا اللہ میں آپ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں رچ بس جائے اور وہ سچا یقین کہ میں خوب جان لوں کہ آپ نے میرے مقدر میں جو لکھ دیا ہے وہی مجھ کو پیش آسکتا ہے اور مجھے اپنے فیصلے پر راضی رہنے کی توفیق عطا فرما۔''

آبِ زمزم پینے کی دُعا

مستحب ہے کہ طواف اور اس کی دو رکعتوں اور ملتزم سے فارغ ہو کر بیت اللہ کی طرف رُخ کر کے زمزم کا پانی پیٹ بھر کر تین سانس میں پئیں، شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ اور آخر میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہیں، اور یہ دعا مانگیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ

ترجمہ

اے اللہ! میں آپ سے نفع دینے والے علم کا سوال کرتا ہوں اور وسعت والے رزق کا اور ہر بیماری سے شفاء کا (سوال کرتا ہوں۔)

پھر سعی کرنے کیلئے صفا کی طرف جاتے ہوئے باب الصفا سے نکلتے وقت صفا پر اتنا چڑھیں کہ بیت اللہ شریف نظر آنے لگے اور چڑھتے ہوئے یہ دُعا پڑھیں اور یہ کہیں:

اَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ بِهٖ. اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ. (حصن حصین)

ترجمہ

''میں اسی (صفا سے) شروع کرتا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ نے شروع کیا ہے، بے شک صفا و مروہ اللہ تعالیٰ کے مقدّس مقامات میں سے ہیں''

سعی کی نیت کرلیں

دل میں یہ نیت کریں: یا اللہ! میں صفا اور مروہ کے درمیان حج یا عمرہ کی سعی کے سات چکر آپ کی بزرگ ذات

کیلئے کرتا ہوں، آپ اس کو میرے لئے آسان کر دیجئے اور قبول کر لیجئے۔

پھر قبلہ رُخ ہو کر بلند آواز سے تین بار کہیں:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

پھر ایک بار:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

پھر یہ دعا پڑھیں:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

(حصن حصین)

ترجمہ

"اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں ہے، وہ اکیلے ہیں، ان

کا کوئی شریک نہیں ہے، انہی کا تمام ملک ہے اور انہی کی سب تعریف ہے، وہی ہر چیز پر قادر ہیں۔"

پھر:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ. (حصن حصین)

ترجمہ

"اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں ہے، وہ اکیلے ہیں، ان کا کوئی شریک نہیں ہے، انہی کا تمام ملک ہے اور انہی کی سب تعریف ہے، وہی ہر چیز پر قادر ہیں" "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلے ہیں، انہوں نے اپنا وعدہ (مکہ

کی فتح) کو پورا کیا اور اپنے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی مدد فرمائی۔ اور تنِ تنہا کافروں کے تمام لشکروں کو شکست دی"

پھر ہلکی آواز سے حمد وثنا اور درود شریف کے بعد اپنے اور تمام مسلمانوں کیلئے دل سے خوب دُعا کریں۔ اس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے تین مرتبہ کیا، یعنی ہر مرتبہ مذکورہ بالا کلمات پڑھتے اور دعائیں مانگتے۔

اور یہ دعا بھی کریں:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِيْ لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَّا تَنْزِعَهُ مِنِّيْ حَتّٰى تَتَوَفَّانِيْ وَ اَنَا مُسْلِمٌ۔

ترجمہ

"یا اللہ! آپ نے فرمایا ہے کہ مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا، اور آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے اور میں آپ سے یہ دعا مانگتا ہوں کہ جس طرح آپ نے مجھے دین اسلام کی ہدایت عطا فرمائی ہے اسی طرح اس کو باقی بھی رکھیے یہاں تک کہ اسلام پر میری وفات ہو"

دو سبز لائٹوں کے درمیان کی دُعا

اس کے بعد مروہ کی طرف تشریف لیجایئے اور دو سبز لائٹوں کے درمیان یہ دُعا کریں:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ۔ (الأذکار للنووی)

ترجمہ

"یارب! میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما اور درگزر فرما اور فضل فرما اور ان تمام گناہوں سے درگزر فرما کو آپ کے علم میں ہیں بیشک آپ وہ جانتے ہیں جو ہم نہیں جانتے، بیشک آپ بڑی عزت والے اور بزرگی والے ہیں"

جس طرح اور جو جو دُعائیں صفا پر کی تھیں، اسی طرح مروہ پر جا کر کریں، یہاں تک کہ سعی مکمل ہو جائے اور سر منڈا کر حلال ہو جائیں۔

مناجاتِ مقبول

مفتیِٔ اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ عموماً سعی میں مناجاتِ مقبول پڑھا کرتے تھے، اس میں سات منزل ہیں، سعی کے ایک چکر میں ایک منزل پڑھ

لیا کرتے تھے، اس طرح سعی کے سات چکروں میں مناجات مقبول پوری ہو جاتی تھی، جو قرآن و حدیث کی جامع دعاؤں پر مشتمل ہے، آپ بھی ایسا کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں، بہت مفید عمل ہے۔

سعی پورا ہونے کے بعد کی دعا

"رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا وَعَلٰی طَاعَتِكَ وَ شُكْرِكَ اَعِنَّا وَ عَلٰی غَيْرِكَ لَا تَكِلْنَا وَعَلَى الْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ الْكَامِلِ جَمْعًا تَوَفَّنَا وَاَنْتَ رَاضٍ عَنَّا. اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِيْ اَبَدًا مَّآ اَبْقَيْتَنِيْ وَارْحَمْنِيْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِيْنِيْ وَ ارْزُقْنِيْ حُسْنَ

النَّظَرِ فِيمَا يُرْضِيكَ عَنِّي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ"

ترجمہ

اے ہمارے رب! آپ ہم سے قبول فرمالیجئے اور ہم کو عافیت عطا فرما اور ہماری مغفرت فرما اور اپنی فرمانبرداری اور شکر گزاری کرنے میں ہماری مدد فرما اور ہمیں اپنے سوا کسی اور کے سپرد نہ کرنا اور ایمان واسلام کامل پر ہم سب کو اس حالت میں وفات دیں کہ آپ ہم سے راضی ہوں، اے اللہ! اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے! بے شک آپ مجھے زندہ رکھئے، تو مجھ پر ہمیشہ کیلئے گناہوں کے ترک کرنے کی توفیق کے ساتھ مہربانی فرما اور مجھ پر مہربانی فرما کہ میں اس چیزوں کو اختیار نہ کروں جو میرے لئے مفید نہ ہوں اور ان چیزوں میں کہ جن کی وجہ سے آپ راضی ہو جائیں، مجھے حسنِ نظر عطا فرما۔"

سر منڈاتے وقت کی دعا

سعی کے بعد جب سر منڈائیں تو اس وقت یہ دُعا پڑھیں!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا هَدَانَا وَ اَنْعَمَ عَلَيْنَا وَ قَضٰى عَنَّا نُسُكَنَا. اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ وَ نَوَيْتُ التَّحَلُّلَ فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ وَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةً وَامْحُ عَنِّيْ بِهَا سَيِّئَةً وَّ ارْفَعْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ دَرَجَةً فِي الْجَنَّةِ الْعَالِيَةِ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَ تَقَبَّلْ مِنِّيْ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِلْمُحَلِّقِيْنَ وَ الْمُقَصِّرِيْنَ يَا وَاسِعَ

الْمَغْفِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، آمِين

ترجمہ

میں اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو کہ رحمن ورحیم ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، سب تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے کہ اس نے ہمیں ہدایت دی اور ہم پر انعام فرمایا اور ہمارے افعال حج وعمرہ ادا کرادیئے۔ اے اللہ! یہ میری پیشانی آپ کے قبضے میں ہے، میں نے احرام سے حلال ہونے کی نیت کی، پس آپ مجھ سے قبول فرما اور میرے گناہ کو بخش دے۔ اے اللہ! میرے ہر بال کیلئے نیکی لکھ دیجئے اور میرے ہر بال سے گناہ مٹادے، اور میرے لئے اپنے پاس سے جنّت عالیہ میں درجہ بلند فرما۔ اے اللہ! میری جان میں برکت عطا فرما اور مجھ سے قبول کرلیجئے، اے اللہ! مجھ کو بخش دیجئے

اور اے وسیع مغفرت والے! اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے! تمام سر کے منڈانے والوں اور قصر کرانے والوں کو بخش دیجئے۔ آمین

حلق کے شروع میں بھی تکبیر کہیں اور آخر میں بھی کہیں اور پھر یہ کہیں!

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ قَضٰی عَنَّا نُسُكَنَا اَللّٰهُمَّ زِدْ اِیْمَانًا وَّ یَقِیْنًا

ترجمہ

ہر قسم کی تعریف اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہے، جس نے ہم سے ہمارے مناسک ادا کرا دیئے۔ اے اللہ! ہمارے ایمان ویقین کو اور زیادہ فرما۔

مکہ سے منیٰ جاتے ہوئے راستہ میں یہ پڑھیں

راستہ میں لَبَّیْكَ زیادہ سے زیادہ پڑھیں اور اَللّٰهُ

اَکْبَرُ وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ و اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ و درود شریف، استغفار اور دعائیں پڑھتے جائیں، مندرجہ ذیل تکبیر اور کلمۂ چہارم بھی پڑھتے رہیں۔

تکبیر یہ ہے!

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ. اَللّٰہُ اَکْبَرُ. اَللّٰہُ اَکْبَرُ. اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا

ترجمہ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کیلئے تمام تعریفیں ہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔

کلمہِ چہارم یہ ہے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ. لَہُ الْمُلْكُ وَ لَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ ھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ترجمہ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے ملک ہے اور اسی کیلئے حمد ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور وہ ہمیشہ زندہ ہے، اس کو فنا نہیں، اسی کے ہاتھ میں تمام بھلائیاں ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

منیٰ پہنچ کر یہ پڑھیں!

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا مِنٰی فَامْنُنْ عَلَیَّ بِمَا مَنَنْتَ بِهٖ

عَلٰى اَوْلِيَآئِكَ وَ اَهْلِ طَاعَتِكَ سُبْحَانَ الَّذِىْ فِى السَّمَآءِ عَرْشُهٗ سُبْحَانَ الَّذِىْ فِى الْاَرْضِ مَوْطِئُهٗ سُبْحَانَ الَّذِىْ فِى الْبَحْرِ سَبِيْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِىْ فِى النَّارِ سُلْطَانُهٗ سُبْحَانَ الَّذِىْ فِى الْجَنَّةِ رَحْمَتُهٗ سُبْحَانَ الَّذِىْ رَفَعَ السَّمَآءَ وَ وَضَعَ الْاَرَضِيْنَ بِقُدْرَتِهٖ سُبْحَانَ الَّذِىْ لَا مَنْجَاَ وَ لَا مَلْجَاَ اِلَّا اِلَيْهِ۔

ترجمہ

”اے اللہ یہ منیٰ ہے، آپ مجھ پر ایسا احسان فرمایئے جیسا کہ آپ نے اپنے اولیاء اور اہلِ طاعت پر فرمایا ہے، وہ ذات پاک ہے جس کا عرش آسمان میں ہے، وہ ذات پاک ہے جس کا تخت زمین پر ہے، وہ ذات پاک ہے جس کا

راستہ سمندر میں ہے، وہ ذات پاک ہے جس کی شانِ قہاری
کا ظہور دوزخ کی آگ میں ہے، وہ ذات پاک ہے جس کی
رحمت جنت میں ہے، وہ ذات پاک ہے جس نے آسمانوں
کو بلند کیا اور زمینوں کو اپنی قدرت سے بچھایا وہ ذات پاک
ہے جسکے سوا کوئی پناہ اور نجات کی جگہ نہیں ہے"

منیٰ سے عرفات کی طرف چلتے وقت یہ دعا کریں!

اَللّٰھُمَّ اِلَیْكَ تَوَجَّھْتُ وَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَ
لِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ اَرَدْتُّ فَاجْعَلْ ذَنْبِیْ
مَغْفُوْرًا وَحَجِّیْ مَبْرُوْرًا وَارْحَمْنِیْ وَلَا تُخَیِّبْنِیْ
وَ بَارِكْ لِیْ فِیْ سَفَرِیْ وَ اقْضِ بِعَرَفَاتٍ
حَاجَتِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. اَللّٰھُمَّ
اجْعَلْھَا خَیْرَ غُدْوَةٍ غَدَوْتُھَا وَ اَقْرَبَھَآ اِلٰی

رِضْوَانِكَ وَ اَبْعَدَهَا مِنْ سَخَطِكَ اَللّٰهُمَّ
اِلَيْكَ غَدَوْتُ وَعَلَيْكَ اِعْتَمَدْتُّ وَ وَجْهَكَ
اَرَدْتُّ فَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ تُبَاهِیْ بِهِ الْيَوْمُ مَنْ
هُوَ خَيْرٌ مِّنِّیْ وَ اَفْضَلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ
الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ وَ الْمُعَافَاةَ الدَّآئِمَةَ فِی
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

ترجمہ

"اللہ میں آپکی طرف متوجہ ہوا ہوں اور میں نے آپ پر بھروسہ کیا اور آپکی ہی ذات کو چاہا، پس میرے گناہوں کو بخش دیجئے اور میرے حج کو قبول فرمالیجئے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے محروم نہ فرما اور میرے سفر میں برکت دیجئے اور

عرفات میں میری حاجت پوری فرمایئے، بیشک آپ ہر چیز پر
قادر ہیں، اے اللہ! اس صبح کو میری تمام صبحوں سے بہترین
اور آپکی رضامندی کی طرف سب صبحوں سے زیادہ قریب اور
آپکی ناراضگی سے سب صبحوں سے زیادہ دور کر دیجئے۔
اے اللہ! میں صبح کے وقت آپکی طرف نکلتا ہوں اور آپ
ہی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور آپکی ہی ذات کا طالب ہوں لہٰذا آج
مجھے ان لوگوں میں سے بنا دیجئے جن کی وجہ سے آپ فخر فرماتے
ہیں جو مجھ سے بہتر اور افضل ہیں، اے اللہ! بیشک میں آپ سے
دنیا و آخرت میں ہمیشہ کی معافی اور عافیت اور بخشش مانگتا ہوں
اور اللہ کی مخلوق میں سب سے زیادہ نیک بندے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور
ان کی تمام آل واصحاب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو"

اس کے بعد عرفات میں دُعاءِ عرفات کریں!

میدانِ عرفات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دُعائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے عرفات کے میدان میں تلبیہ کے بعد ان کلمات کو پڑھا "اِنَّمَا الْخَیْرُ خَیْرُ الْاٰخِرَۃِ"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص عرفہ کے دن سورۂ فاتحہ سو مرتبہ، سورۂ اخلاص سو مرتبہ اور یہ درود شریف اور کلمات سو مرتبہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَ بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ. لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ

اَلْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِي وَ يُمِيتُ وَ هُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

ترجمہ

یااللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر رحمت نازل فرما، جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر آپ نے رحمت اور برکت نازل فرمائی۔ بے شک آپ ہی تعریف کے لائق، بزرگی والے ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلے ہیں، انکا کوئی شریک نہیں، انہی کی بادشاہت ہے اور انہی کیلئے تمام تعریفیں ہیں اور انہی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور زندگی اور موت وہی دیتے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ”اے فرشتو! میرے اس بندے کا کیا بدلہ ہونا چاہئے جس نے میری پاکی بیان کی اور

میرے معبود ہونے کا اقرار کیا اور میری تعریف اور میری ثناء بیان کی اور میرے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا، اے میرے فرشتو! تم گواہ رہو، میں نے اسکی مغفرت کردی اور اسکی شفاعت قبول کرلی، اور اگر میرا یہ بندہ عرفات میں ٹھہرنے والے تمام بندوں کی شفاعت کرتا تو میں اسکی شفاعت ضرور قبول کرلیتا۔"

اسلئے اپنے ساتھ تمام اہلِ عرفات کی مغفرت کی دعا بھی کرنی چاہیئے۔

تمام انبیاء علیہم السلام کی دُعا

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "بہترین دعا عرفہ کے دن کی دعا ہے اور سب سے بہتر دعا جسے میں نے اور مجھ سے پہلے انبیاءِ کرام علیہم السلام نے مانگا، یہ ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

ترجمہ

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلے ہیں، ان کا کوئی شریک نہیں، انہی کی بادشاہت ہے اور انہی کیلئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہیں۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک اور دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَرٰى مَكَانِيْ وَتَعْلَمُ

سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِيْ

اَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ

الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ

اَسْئَلُكَ مَسْاَلَةَ الْمِسْكِيْنِ وَ اَبْتَهِلُ اِلَيْكَ
اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ
الْخَآئِفِ الضَّرِيْرِ مَنْ خَشَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَ
فَاضَتْ لَكَ عَيْنَاهُ وَ ذَلَّ لَكَ جَسَدُهٗ وَ رَغِمَ
اَنْفُهٗ لَكَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ بِدُعَآئِكَ شَقِيًّا وَ
كُنْ لِيْ رَؤُوْفًا رَّحِيْمًا يَا خَيْرَ الْمَسْؤُوْلِيْنَ
وَ يَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ

ترجمہ

یااللہ! آپ میری بات سنتے ہیں، اور میرا ٹھکانہ آپ کے سامنے ہے اور میرے ظاہر و باطن کو جانتے ہیں۔ میری کوئی بات آپ سے پوشیدہ نہیں، میں سختی میں مبتلا ہوں، محتاج ہوں، فریاد اور پناہ کا طلبگار ہوں، ڈر رہا ہوں، لرز

رہا ہوں، اپنے گناہوں کا پورا اقرار کرتا ہوں، مسکین کی طرح آپ سے مانگتا ہوں، ایک ذلیل مجرم کی طرح آپ کے سامنے گڑگڑاتا ہوں اور آپ کو پکارتا ہوں، جیسا کہ ایک ڈرنے والا مصیبت زدہ پکارتا ہے، جس کی گردن آپ کے سامنے جھکی ہوئی ہو اور جس کی آنکھیں آنسو بہا رہی ہوں، جس کا سارا جسم آپ کے سامنے ذلیل پڑا ہو اور اس کی ناک آپ کے سامنے خاک آلود ہو۔ یا اللہ! آپ مجھے اس مانگنے میں محروم نہ فرمایئے، اور میرے لئے بڑے مہربان اور بڑے رحیم ہو جایئے، اے ان سب سے بہتر جن سے سوال کیا جاتا ہے اور اے ان سب سے بڑھ کر جو دینے والے ہیں۔“

عرفات اور مزدلفہ میں اُمّت کی مغفرت کیلئے دُعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے عرفہ میں اُمّت کی مغفرت کیلئے

دُعا مانگی تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب ملا کہ میں نے ظالم کے سوا سب کی مغفرت کر دی، اس لئے کہ میں مظلوم کا حق ظالم سے دِلواؤں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے عرض کیا: یارب! اگر آپ چاہیں تو مظلوم کو جنت دیدیں اور ظالم کو معاف فرمادیں" عرفات میں اس کا کوئی جواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہیں آیا، پھر مزدلفہ کی صبح دوبارہ یہی دعا مانگی تو اللہ تعالیٰ نے اس کو قبول فرمالیا۔

لہٰذا عرفات اور مزدلفہ میں اپنے لئے، اپنے والدین کیلئے، اپنے عزیز واقارب کیلئے اور تمام مسلمانوں کیلئے خوب مغفرت کی دُعائیں مانگیں۔

مزدلفہ میں یہ دعا مانگیں!

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

ترجمہ

یارب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے بچا۔

جمرات (شیطانوں) کو کنکریاں مارتے وقت کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمرات (شیطانوں) کو کنکریاں مارتے ہوئے ہر کنکری پر "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہتے اور کنکریاں مارنے سے فارغ ہو کر یہ دعا مانگتے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا

ترجمہ

یا اللہ! اس حج کو مقبول بنا اور گناہوں کو معاف فرما۔

قربانی کرنے کا طریقہ اور دُعا

جو شخص خود ذبح کرنا جانتا ہو، اس کیلئے اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا افضل ہے اور اگر ذبح کرنا نہ جانتا ہو تو اس کا ذبح کے وقت قربانی کے پاس کھڑا ہونا مستحب ہے، اگر ذبح کی جگہ پر حاضر نہ ہو اور دوسرے سے ذبح کروا دے تو یہ بھی درست ہے۔

ذبح سے پہلے جانور کو قبلہ رُخ لٹا کر یہ دعا پڑھیں:

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ عَلٰی مِلَّةِ اِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفًا، وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ. اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُكِیْ وَ مَحْیَایَ

وَ مَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ، اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَ لَكَ، وَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَ اُمَّتِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ، وَاللّٰهُ اَکْبَرُ

ترجمہ

(قربانی کرنیوالا "عن محمد ﷺ وأمتہ" کی جگہ اپنا نام لے۔)

میں نے دینِ ابراہیمی کی پیروی کرتے ہوئے اپنا رُخ یکسو ہوکر اس ذات کی طرف پھیرلیا جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں، یقیناً میری نماز اور میری ساری عبادات اور میرا جینا اور میرا مرنا یہ سب خالص اللہ تعالیٰ ہی کیلیے ہے جو مالک ہیں سارے جہان کے، ان کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی

کا حکم ہوا ہے اور میں ماننے والوں میں سے ہوں۔ (یہ قربانی) آپ کی طرف سے (عطا) ہے اور آپ ہی (کی رضا) کیلئے ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور ان کی اُمّت کی طرف سے۔ (اس کو قبول فرما!) اللہ تعالیٰ کے نام سے ذبح کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں۔"

*****

مدینہ منوّرہ کی دُعائیں

جب مدینہ منورہ روانہ ہوں تو تمام راستہ کثرت سے درود شریف پڑھتے رہیں اور سنتوں پر عمل کرنے کا اہتمام کریں، پھر جب مدینہ منورہ قریب آجائے تو درود شریف کے بعد یہ دعا کریں:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا حَرَمُ نَبِيِّكَ فَاجْعَلْهُ لِيْ وِقَايَةً مِّنَ النَّارِ وَ اَمَانًا مِّنَ الْعَذَابِ وَ سُوْٓءِ الْحِسَابِ

ترجمہ

”یا اللہ! آپ کے نبی کا حرم ہے اس کو دوزخ سے میری خلاصی کا ذریعہ بنا دیجئے اور امن کا ذریعہ بنا دیجئے اور حساب سے بری کر دیجئے“

مدینہ منوّرہ کی آبادی نظر آنے پر دعا

جب مدینہ منورہ کی آبادی دیکھیں تو یہ پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا حَرَمُ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ. اَلَّذِیْ عَظَّمْتَهٗ وَ ذَاكَ اَنْ تَجْعَلَ فِيْهِ مِنَ الْخَيْرِ وَ الْبَرَكَةِ مِثْلَ مَا هُوَ فِیْ بَيْتِ الْحَرَامِ فَحَرِّمْنِیْ عَلَى النَّارِ وَ اٰمِنْ مِنْ عَذَابِكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ وَ ارْزُقْنِیْ فِيْهِ مِنَ الْاَدَبِ وَ فِعْلِ الْخَيْرَاتِ وَ تَرْكِ الْمُنْكَرَاتِ.

ترجمہ

''اے اللہ! یہ آپ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حرم ہے جس کو آپ عظمت دی ہے اور یہ کہ آپ نے اس میں ایسی خیر و برکت

رکھی ہے جو بیت اللہ میں ہے پس مجھ کو دوزخ پر حرام
کر دے اور جس روز آپ اپنے بندوں کو اُٹھائیں گے اس روز
مجھے اپنے عذاب سے محفوظ رکھنا اور مجھے ادب اور نیک کام
کرنے اور برے کاموں سے بچنے کی توفیق دے"

مدینہ منوّرہ کی حدود میں داخل ہونے کی دُعا

جب مدینہ منوّرہ کی حدود میں داخل ہوں تو پڑھیں!

بِسْمِ اللهِ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ. رَبِّ
اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ
صِدْقٍ وَّ ارْزُقْنِيْ مِنْ زِيَارَةِ رَسُوْلِكَ مَا
رَزَقْتَ اَوْلِيَآئَكَ وَ اَهْلَ طَاعَتِكَ وَ اَنْقِذْنِيْ
مِنَ النَّارِ وَاغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ يَاخَيْرَ مَسْئُوْلٍ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا فِيْهَا قَرَارًا وَ رِزْقًا حَسَنًا

ترجمہ

''اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا ہے وہی ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کوئی قوت نہیں ہے، اے میرے پروردگار! مجھے (مدینہ منورہ) میں خیر وخوبی کے ساتھ داخل فرما اور مجھ کو (یہاں سے) خیر وخوبی کے ساتھ رخصت، اور مجھ کو اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی زیارت نصیب فرما جو کہ تو نے اپنے اولیاء اور اہلِ طاعت کو نصیب فرمائی ہے اور مجھ کو دوزخ سے بچا اور میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما، جن سے کچھ مانگا جاتا ہے آپ ان میں سب سے بہتر ہیں، اے اللہ! ہمیں اس (مدینہ طیبہ) میں قرار اور اچھا رزق عطا فرما''

جب گنبدِ خضراء پر نظر جائے

جب گنبدِ خضراء پر نظر پڑے تو دل سے درود شریف پڑھیں اور کمالِ عظمت واحترام بجالائیں اور فارغ ہو کر جلد مسجدِ نبوی میں حاضری کی کوشش کریں۔

مسجدِ نبوی میں داخل ہونے کی دُعا

جب مسجدِ نبوی میں داخل ہوں تو نہایت خشوع وخضوع سے داہنا پاؤں اندر رکھیں اور یہ دعا پڑھیں!

بِسْمِ اللّٰہِ وَ الصَّلَاۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْٓ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

ترجمہ

”میں اللہ تعالیٰ کے نام سے داخل ہوتا ہوں اور اللہ تعالیٰ

کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود وسلام ہے، اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے"

اعتکافِ نفل کی نیت کریں اگر وقتِ مکروہ نہ ہو تو ریاضُ الجنّۃ میں یا اور کسی جگہ تحیّۃُ المسجد ادا کریں اور شکرانہ کے دو نفل بھی ادا کریں۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر صلوٰۃ وسلام

اس کے بعد نہایت ادب کے ساتھ سلام پیش کرنے کیلئے روضۂ اقدس کی طرف چلیں اور ذہن کو تمام خیالاتِ دنیاوی سے فارغ کرلیں اور سرہانے کی دیوار کے کونہ میں جو ستون مبارک ہے، اس سے چار ہاتھ کے فاصلے پر کھڑے ہو جائیں، جس کیلئے جالی میں ایک بڑا سا سوراخ بنا ہوا ہے اور نظریں نیچے کر کے متوسط آواز سے بڑے ادب کیساتھ دل سے کہیں!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ نَبِيَّ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ حَبِيْبَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ خَيْرَ الْوَرٰى

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰٓى اٰلِكَ وَ اَصْحَابِكَ وَ اَوْلَادِكَ وَ اَزْوَاجِكَ وَ ذُرِّيَّتِكَ وَ اَهْلِ

بَيْتِكَ وَ اَصْهَارِكَ وَ اَنْصَارِكَ وَ اَشْيَاعِكَ وَ مُحِبِّيْكَ وَ اُمَّتِكَ وَ عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ. وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔

ترجمہ

سلام آپ پر اے نبی! اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اُسکی برکتیں۔ درود و سلام آپ پر اے میرے سردار اور اللہ کے نبی!۔ درود و سلام آپ پر اے میرے سردار اور اللہ کے پیارے!۔ درود و سلام آپ پر اے میرے سردار اور اللہ کے رسول!۔ درود و سلام آپ پر اے میرے سردار مخلوقِ خدا میں سب سے بہتر! درود و سلام آپ پر اے اللہ تعالیٰ سے گناہگاروں کی شفاعت فرمانے والے! درود و سلام میرے سردار آپ پر جو سب نبیوں سے آخر میں مبعوث

ہوئے۔ درود وسلام آپ پرائے رسولوں کے سردار! درود و
سلام آپ پر اور آپ کی آل اور اصحاب اور اولاد اور ازواج
اور خاندان اور گھر والوں اور سسرالی قرابتداروں اور انصار
اور مددگار اور آپ سے محبت کرنے والے اور آپ کی اُمّت
اور انکے ساتھ ہم سب پر۔ اور درود بھیجئے تمام انبیاء اور رسولوں
پر اور مقرب فرشتوں پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔''

يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنِّيْٓ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ عَبْدُهٗ وَ
رَسُوْلُهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَ
اَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَ نَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَ كَشَفْتَ
الْغُمَّةَ، فَجَزَاكَ اللهُ خَيْرًا ، جَزَاكَ اللهُ عَنَّا
اَفْضَلَ مَا جَازٰى نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ . اَللّٰهُمَّ

اَعْطِ لِسَيِّدِنَا عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ مُحَمَّدِنِ
الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ
الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
الْمِيْعَادَ، اِنَّكَ سُبْحٰنَكَ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

ترجمہ

''اے اللہ کے رسول! میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے رسالت پہنچادی اور امانت ادا کردی اور اُمت کی خیر خواہی کی اور بے حسی کو دور کردیا پس اللہ آپ کو اچھی جزا دے، اللہ آپ کو ہماری طرف سے ان جزاؤں میں سے بہتر جزاء دے جو اس نے کسی نبی کو اس کی

اُمت کی طرف سے دی ہو، اے اللہ! آپ اپنے بندے اور رسول سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما، ان کو مقام محمود پر پہنچا دے جس کا آپ نے وعدہ کیا ہے بیشک آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے اور ان کو اپنے نزدیک مقرب درجہ عطا فرما بیشک آپ پاک ہیں اور عظیم احسان والے ہیں"

شفاعت کی درخواست

اور پھر آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے شفاعت کی درخواست کریں اور یوں کہیں!

يَا رَسُوْلَ اللهِ! اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ

ترجمہ

اے اللہ کے رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم)! میں آپ سے شفاعت فرمانے کی درخواست کرتا ہوں۔

تین دفعہ یہ درخواست کریں اور پھر یہ کہیں!

اَتَوَسَّلُ بِكَ اِلَى اللهِ فِيْ اَنْ اَمُوْتَ مُسْلِمًا

عَلٰى مِلَّتِكَ وَسُنَّتِكَ

ترجمہ

میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں آپکے وسیلہ سے دعا گو ہوں کہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ملت اور آپکے دین کی پیروی کرتے ہوئے موت آئے۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ پر سلام

اسکے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں سلام عرض کریں، دائیں طرف ذرا ہٹ کر پہلا سوراخ آپؓ کا چہرہ سامنے ہونے کی نشانی ہے اور یوں عرض کریں!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللهِ

اَبَابَکْرِنِ الصِّدِّیْقَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْکَ وَ عَنَّا
جَمِیْعًا وَّ جَزَاکَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنَّا وَ عَنْ جَمِیْعِ
الْمُسْلِمِیْنَ خَیْرَ الْجَزَآءِ

ترجمہ

"اے اللہ کے رسول کے خلیفہ، اے ابوبکر صدیق! آپ پر سلام ہو، اللہ تعالیٰ آپ سے اور ہم سب سے راضی ہو اور اللہ تعالیٰ آپکو اُمتِ محمدیہ کی طرف سے جزائے خیر عطا فرمائے"

حضرت عمر فاروقؓ پر سلام

پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں سلام پیش کریں، دائیں سے دوسرا سوراخ آپؓ کا چہرہ سامنے ہونے کی علامت ہے اور یوں عرض کریں!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ
الْفَارُوْقَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْكَ وَ عَنَّا وَ
جَزَاكَ اللهُ تَعَالٰى عَنَّا وَعَنْ جَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ
خَيْرَ الْجَزَآءِ

ترجمہ

''اے امیر المؤمنین عمر فاروق! آپ پر سلام ہو، اللہ تعالیٰ آپ سے اور ہم سب سے راضی ہو اور اللہ تعالیٰ آپ کو اُمتِ محمدیہ کی طرف سے جزائے خیر عطا فرمائے''

پھر دونوں مونڈھوں کے درمیان کھڑے ہو کر دونوں کی خدمت میں اس طرح سلام عرض کریں!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا خَلِيْفَتَيْ رَسُوْلِ اللهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَزِيْرَيْ رَسُوْلِ اللهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا صَاحِبَيْ رَسُوْلِ اللهِ

جَزَاكُمَا اللهُ تَعَالٰى عَنَّا وَ عَنْ جَمِيْعِ

الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرَ الْجَزَآءِ جِئْتُكُمَا لِتَشْفَعَانِ

اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ

اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفو! آپ دونوں پر سلام ہو، اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وزیرو! آپ دونوں پر سلام ہو،" اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رفیقو! آپ دونوں پر سلام ہو اُمتِ محمدیہ کی طرف سے اللہ تعالیٰ آپ دونوں کو بہترین جزائے خیر عطا فرمائے، میں آپ کے اس لئے آیا ہوں تا کہ آپ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شفاعت کریں۔

پھر یہاں سے ہٹ کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہلے کی طرح باادب سلام عرض کریں اور اخیر میں یہ کہیں!

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰہِ وَ بَرَكَاتُهٗ

پھر اگر موقع ہو تو مقام جبرئیل پر ورنہ جہاں مسجد میں جگہ ملے آکر قبولیت سلام کی دعا کریں اور دیگر دعائیں کریں اور گھر آجائیں۔

واضح رہے کہ اگر ہجوم کی کثرت کی بنا پر سامنے حاضر ہونا مشکل ہو تو مسجد نبوی میں جہاں سے ممکن ہو سلام عرض کردیں، اسی طرح ہجوم میں عورتوں کو بھی روضۂ اقدس پر جا کر ہی سلام عرض کرنے کی سعی ہرگز نہ کرنی چاہئے، اپنی جگہ ہی سے سلام عرض کردیا کریں۔

دوسروں کی طرف سے سلام عرض کرنا

اگر کسی نے حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی خدمت میں سلام عرض کرنے کیلئے کہا ہو تو اس طرح عرض کریں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَان

ترجمہ

"اے اللہ کے رسول! فلاں بن فلاں کی جانب سے آپ پر سلام ہو"

یا یوں کہیں

فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ یُسَلِّمُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ

ترجمہ

اے اللہ کے رسول! فلاں بن فلاں نے آپ پر سلام بھیجا ہے۔

یا یوں کہیں:

یا رسول اللہ! مجھے فلاں بن فلاں نے آپ کی خدمت شریف میں سلام عرض کرنے کیلئے کہا ہے۔

اور اگر بہت سے لوگوں نے سلام عرض کرنے کیلئے کہا ہو اور ان کا نام بھی یاد نہ ہو تو یوں کہیں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ مِنْ جَمِيْعِ مَنْ اَوْصَانِيْ بِالسَّلَامِ عَلَيْكَ

ترجمہ

"یا رسول اللہ! آپ پر ان سب حضرات کی طرف سے سلام ہو جنہوں نے میرے ذریعے آپ کیلئے سلام بھیجا ہے"

اہلِ بقیع پر اجمالی سلام

جب جنۃ البقیع میں داخل ہوں اور قبریں شروع ہوں

تو اس طرح اُن کو سلام کریں!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَھْلِ الْبَقِیْعِ الْغَرْقَدِ. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَھُمْ.
اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ. وَ یَرْحَمُ اللّٰہُ الْمُتَقَدِّمِیْنَ مِنْکُمْ وَ الْمُتَاَخِّرِیْنَ. نَسْاَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ

ترجمہ

اے مومنو کی بستی کے رہنے والو! تم پر سلام ہو اور ہم بھی اِن شاء اللہ تعالیٰ تم سے ملنے والے ہیں، اے اللہ! اہلِ

بقیعِ غرقد کی مغفرت فرما، اے اللہ! ہماری اور ان کی مغفرت فرما۔ اے ایماندار مردوں، ایماندار عورتوں، مسلمان مردوں، مسلمان عورتوں کی بستی والو! تم میں سے پہلے آنے والوں اور بعد میں آنے والوں سب پر سلام ہو، ہم اپنے اور تمہارے لئے عافیت مانگتے ہیں۔

زیارتِ مرقدِ سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور سلام

جنۃ البقیع میں سب سے پہلے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوں اور اس طرح سلام عرض کریں!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانٍ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَالِثَ الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ذَا النُّوْرَيْنِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ جَمَعَ الْقُرْآنَ بَيْنَ الدَّفَّتَيْنِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِهْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدَ الدَّارِ، فَجَزَاكَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنَّا وَ عَنْ سَآئِرِ الْمُسْلِمِيْنَ اَحْسَنَ الْجَزَآءِ وَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ وَ اَرْضَاكَ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

ترجمہ

اے ہمارے آقا عثمان بن عفان! آپ پر سلام ہو، اے امیر المؤمنین! آپ پر سلام ہو، اے تیسرے خلیفۂ راشد! آپ پر سلام ہو، اے دو نور (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادیوں) والے! آپ پر سلام ہو، اے قرآن کو گتوں کے درمیان جمع

کرنے والے! آپ پر سلام ہو، اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
کے داماد! آپ پر سلام ہو، اے اپنے گھر میں شہید ہونے
والے! آپ پر سلام ہو، اور اللہ تعالیٰ آپ کو ہم سے اور تمام
مسلمانوں کی طرف سے اچھی جزاء عطا فرمائے، اللہ تعالیٰ
آپ سے راضی ہو اور آپکو راضی کرے، آپ پر سلام ہو
اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں"

زیارتِ مرقدِ ازواجِ مطہراتؓ اور سلام

جنۃ البقیع کے مین دروازہ کے سامنے بائیں جانب
ایک چاردیواری میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نو (۹) ازواجِ مطہراتؓ
آرام فرما ہیں، ان کی زیارت کرے اور سلام عرض کرے،
سلام یہ ہے!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ يَا اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ يَا اَزْوَاجَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ۔

فَجَزَاكُنَّ اللهُ تعَالٰى عَنَّا وَ عَنْ سَآئِرِ
الْمُسْلِمِيْنَ اَحْسَنَ الْجَزَآءِ وَ رَضِىَ اللهُ
تَعَالٰى عَنْكُنَّ وَ اَرْضَاكُنَّ، وَ السَّلَامُ
عَلَيْكُنَّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُه۔

ترجمہ

اے مؤمنوں کی ماؤں ! آپ پر سلام ہو، اے رسول کی ازواجِ مطہرات ! آپ پر سلام ہو، اللہ تعالیٰ آپ کو ہمارے اور تمام مسلمانوں کی طرف سے بہتر بدلہ عطا فرمائے، اللہ تعالیٰ آپ سب سے راضی ہو اور آپ کو راضی کرے، آپ پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

زیارتِ مرقدِ بناتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سلام

ازواجِ مطہراتؓ کے قریب ایک چھوٹے سے احاطہ

میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی تین صاحبزادیاں رضی اللہ تعالیٰ عنہن آرام فرما ہیں، ان کی خدمت میں اس طرح سلام عرض کریں!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ يَا بَنَاتِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ. فَجَزَاكُنَّ اللهُ تَعَالٰى عَنَّا وَ عَنْ سَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ اَحْسَنَ الْجَزَآءِ وَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْكُنَّ وَ اَرْضَاكُنَّ، وَ السَّلَامُ عَلَيْكُنَّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

ترجمہ

اے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی صاحبزادیو! آپ سب پر سلام ہو، اللہ تعالیٰ آپ کو ہماری اور تمام مسلمانوں کی طرف سے بہتر بدلہ عطا فرمائے، اللہ تعالیٰ آپ سب سے راضی ہو

اور آپ کو راضی کرے، آپ پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

زیارتِ مرقدِ شہداءِ اُحد

جب میدانِ اُحد میں پہنچیں تو شہداءِ اُحد کی خدمت میں اس طرح سلام پیش کریں!

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا حَمْزَةَ عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَسَدَ اللّٰہِ وَ اَسَدَ رَسُوْلِہٖ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا فَاعِلَ الْخَیْرَاتِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ جَحْشٍ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُصْعَبَ بْنَ عُمَیْرٍ۔ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکُمْ وَ اَرْضَاکُمْ وَجَزَاکُمُ اللّٰہُ

تَعَالٰی عَنَّا وَ عَنْ سَآئِرِ الْمُسْلِمِیْنَ اَحْسَنَ الْجَزَآءِ

ترجمہ

اے ہمارے سردار، حضرت حمزہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا! آپ پر سلام ہو، اے اللہ کے شیر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شیر! آپ پر سلام ہو، اے نیکیوں کے کرنے والے! آپ پر سلام ہو، اے حضرت عبداللہ بن جحش! آپ پر سلام ہو، اے حضرت مصعب بن عمیر! آپ پر سلام ہو، اللہ تعالیٰ آپ سب سے راضی ہو اور آپ سب کو راضی کرے، اور اللہ تعالیٰ آپ کو ہماری اور تمام مسلمانوں کی طرف سے بہترین جزائے خیر عطا فرمائے۔

وطن واپسی کی دُعا اور ادب

جب سردارِ دو عالم، تاجدارِ مدینہ، آقائے نامدار محمد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت اور مساجد و مشاہد کی زیارت سے فارغ ہو جائے اور ارادہ وطن کی طرف واپسی کا ہو تو مسجدِ نبوی میں محرابُ النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں یا اس کے قریب جہاں جگہ ملے دو رکعت نماز پڑھے، اس کے بعد مرقدِ اطہر پر حاضر ہو کر سلام پڑھے، پھر دین و دنیا کی حاجت کیلئے اور حج و زیارت کے قبول ہونے اور گھر عافیت کے ساتھ پہنچنے کی دعا مانگے اور کہے!

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ هٰذَآ اٰخِرَ الْعَهْدِ نَبِيِّكَ وَ مَسْجِدِهٖ وَ حَرَمِهٖ وَ يَسِّرْ لِيَ الْعَوْدَ اِلَيْهِ وَ الْعُكُوْفَ لَدَيْهِ وَ ارْزُقْنِي الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ رُدَّنَا اِلٰٓى اَهْلِنَا سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ، اٰمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ"

ترجمہ

''اے میرے اللہ! آپ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور مسجدِ نبوی اور حرمِ نبوی کی اس زیارت کو آخری زیارت نہ کر، بلکہ میرے لئے دوبارہ آنا اور ٹھہرنا سہل فرما، انکی حضوری میں اور میرے لئے سلامتی اور عافیت دین و دنیا کی مقدر فرما اور میں اپنے گھر عافیت اور سلامتی کے ساتھ جاؤں اُجر و ثواب لے کر، یا اَرحم الراحمین! مقدر فرما دیجئے میرے لئے۔

حج سے واپسی پر حاجی کو دی جانے والی دُعائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حج سے واپس آنے والے حاجی کو یہ دُعائیں دیں:

قَبَّلَ اللهُ حَجَّتَكَ وَ غَفَرَ ذَنْبَكَ وَ اَخْلَفَ وَعْدَكَ

ترجمہ

اللہ تعالیٰ آپکا حج قبول فرمائے، اور آپکے گناہوں کو معاف فرمائے اور آپ کے خرچے کا بدلہ عطا فرمائے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ وَ لِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ

ترجمہ

یا اللہ! حاجی کی مغفرت فرما اور جس کیلئے حاجی نے مغفرت مانگی، اس کی بھی مغفرت فرما۔

وطن کے قریب پہنچنے کی دعا

جب اپنے شہر کی آبادی نظر آئے تو یہ دعا پڑھیں!

اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

ترجمہ

''ہم سفر سے واپس آنے والے ہیں، توبہ کرنیوالے ہیں، عبادت کرنیوالے ہیں اور اپنے رب کی حمد کرنیوالے ہیں''

اپنے شہر میں داخل ہونے کی دُعا

اور جب شہر میں جائیں اور نماز کا مکروہ وقت نہ ہو تو مستحب ہے کہ پہلے اپنے محلہ کی مسجد میں جا کر دو رکعت نفل ادا کریں، اسکے بعد اپنے گھر تشریف لے جائیں اور یہ دعا پڑھیں!

تَوْبًا تَوْبًا لِّرَبِّنَا اَوْبًا لَّا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا

(غنية: ص۳۸۹)

ترجمہ

''ہم بہت ہی توبہ کرتے ہیں، اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں، وہ ہم پر کوئی گناہ نہ چھوڑے''

گھر پہنچنے کا ادب اور دعا

گھر میں پہنچ کر بھی شکرانہ کی دو رکعتیں نفل پڑھنا بہتر ہے اور خیریت سے پہنچنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔

وصلّی اللہ تعالیٰ علی النّبیّ الکریم محمّدؐ

والہٖ و أصحابہٖ أجمعین

إلیٰ یوم الدّین

○

بندہ عبدالرؤف سکھروی

۱۰/ ذوالقعدہ ۱۴۱۳ھ

دُعَاءِ عرفات

اس رسالہ میں عرفہ کے فضائل، مسنون اعمال اور جامع دعائیں لکھی گئی ہیں، اور ستّر استغفار کے صیغے لکھے گئے ہیں۔

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم

مکتبۃ الاسلام کراچی

دُعَاءِ والہانہ

اس کتابچہ میں دعا مانگنے کا طریقہ، دعا کے آداب، اور کچھ مسنون دعائیں لکھی گئی ہیں، تاکہ ہر مسلمان ان کو اپنے اور اپنے متعلقین کے لئے مانگ سکے۔

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم

مکتبۃ الاسلام کراچی

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم

کی حج اور عمرہ کی کتابوں کا مکمل سیٹ

- حج کے فضائل
- حج فرض میں جلدی کیجئے
- حج کی تیاری
- عمرہ کا آسان طریقہ
- حج اور عمرہ
- خواتین کا حج
- حج کا طریقہ قدم بقدم
- دعائے عرفات
- سلام کا طریقہ
- حج کے بعد زندگی کیسے گزاریں

مکتبۃ الاسلام کراچی